# سوال

خاوند اور بیوی کے مابین جھگڑا ہوگیا تو خاوند کہنے لگا : آج تمہاری طلاق ہوگی، آج تم طلاق یافتہ بن جاؤگی، آج میں تمہیں طلاق دے دونگا، آج تم طلاق والی بن جاؤگی" لیکن اسے آخری الفاظ یقینی یاد نہیں "آج تم طلاق یافتہ بن جاؤگی" یہ کہے تھے کہ نہیں کہے تھے؟ اس کے بعد خاوند اور بیوی نے اسی جگہ اور بیٹھے بیٹھے صلح کرلی اور اختلاف ختم ہوگیا، یہ بہن اپنے خاوند کی اس کلام کا حکم معلوم کرنا چاہتی ہے اور اس نے مجھے کہا ہے کہ آپ کو ایمیل کروں

# جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اس عبارت سے تو یہی سمجھ آتی ہے کہ یہ طلاق کی دھمکی تھی، اور بالفعل طلاق واقع نہیں کرنا چاہتا تھا، اور اس لیے کہ خاوند نے اپنی بیوی سے صلح بھی کرلی اور اس کے بعد طلاق نہیں دی تو کچھ نہیں ہوا

ہم خاوند کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ وہ طلاق کے استعمال کرنے سے اجتناب کرے، کیونکہ طلاق غصہ ٹھنڈا کرنے کےلیے مشروع نہیں کی گئی، اور بار بار طلاق استعمال کرنے سے خاوند اور بیوی کا آپس میں ایک دوسرے سے اعتماد اٹھ کر جاتا ہے اور خاندان اور گھرانہ تباہی کے دھانے پر پہنچ جاتا ہے

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ سب کے حالات کی اصلاح فرمائے

واللہ اعلم.

الاسلام سوال و جواب

**118278**